625

جناب ڈپٹی سپیکر کا بطور سپیکر اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(03)/2008/130. Dated 7th November, 2009. Pursuant to the provisions of clause (3) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, Rana Mashhood Ahmad Khan, Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, shall act as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, with immediate effect during the absence abroad of Rana Muhammad Iqbal Khan, Speaker, Provincial Assembly of the Punjab.

(MAQSOOD AHMAD MALIK)
Secretary

627

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،9۔نومبر 2009

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکاری کارروائی

1۔ مسودہ قانون (ترمیم) کچی آبادیاں پنجاب مصدرہ 2009 (مسودہ قانون نمبر 20 بابت 2009)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) کچی آبادیاں پنجاب مصدرہ 2009
کو زیر غور لانے اور اسے منظور کرنے کی غرض سے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت ان قواعد کے قاعدہ 95(3) اور دیگر متعلقہ احکام کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) کچی آبادیاں پنجاب مصدرہ 2009، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے مقامی حکومت و دیہی ترقی نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) کچی آبادیاں پنجاب مصدرہ 2009 منظور کیا جائے۔

2۔ مسودہ قانون (ترمیم) امتناع پتنگ بازی پنجاب مصدرہ 2009 (مسودہ قانون نمبر 22 بابت 2009)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) امتناع پتنگ بازی پنجاب مصدرہ 2009
کو زیر غور لانے اور اسے منظور کرنے کی غرض سے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی

پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت ان قواعد کے قاعدہ 95(3) اور
دیگر متعلقہ احکام کی مقتضیات کو معطل کیا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) امتناع پتنگ بازی پنجاب
مصدرہ 2009، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے مقامی حکومت و دیہی ترقی نے اس
کے بارے میں سفارش کی ہے، کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون (ترمیم) امتناع پتنگ بازی پنجاب
مصدرہ 2009 منظور کیا جائے۔

629

صوبائی اسمبلی پنجاب

پندرہویں اسمبلی کا پندرہواں اجلاس

سوموار، 9-نومبر 2009

(یوم الاثنین، 20-ذیقعد 1430ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں شام 4 بج کر 35 منٹ پر

زیر صدارت

جناب قائم مقام سپیکر رانا مشہود احمد خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری نور محمد نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُواْ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسۡتَقَٰمُواْ تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُواْ وَلَا تَحۡزَنُواْ وَأَبۡشِرُواْ بِٱلۡجَنَّةِ ٱلَّتِي كُنتُمۡ تُوعَدُونَo نَحۡنُ أَوۡلِيَآؤُكُمۡ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِۖ وَلَكُمۡ فِيهَا مَا تَشۡتَهِيٓ أَنفُسُكُمۡ وَلَكُمۡ فِيهَا مَا تَدَّعُونَo نُزُلٗا مِّنۡ غَفُورٖ رَّحِيمٖo

سُوۡرَةُ حٰمٓ السجدة آیات 30 تا 32

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤo ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہو گیo (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہےo

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول ﷺ

اج سک متراں دی ودھیری اے کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے اج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں
مکھ چند بدرشعشانی اے متھے چمکدی لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
ایس صورت نوں میں جان آکھاں جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں جس شان توں شاناں سب بنیاں
سبحان اللہ مااجملک مااحسنک مااکملک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

جناب قائم مقام سپیکر: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سب سے پہلے وزیر قانون (راناثناء اللہ خان) اور سینئر منسٹر (راجہ ریاض احمد) نے قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے یومِ ولادت کے سلسلے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "لاء منسٹر گو، لاء منسٹر گو" کی نعرہ بازی)

قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے یومِ ولادت کے سلسلے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: میں اپوزیشن کے ممبران سے کہوں گا کہ علامہ اقبالؒ کی ولادت کے حوالے سے یہ تحریک پیش کی جارہی ہے اور اگر ہم اپنے international heroes کا آج یہ حال کریں گے تو کیا message جائے گا۔ مجھے آپ لوگوں پر بہت افسوس ہے۔ یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے یومِ ولادت کے سلسلے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اگر یہ تحریک ہمارے قومی قائدین کے لئے ہے تو قائد حزب اختلاف کو ہر چیز میں شامل کیا جاتا ہے لیکن اس قرارداد کے لئے مجھے بطور قائد حزب اختلاف کیوں نہیں شامل کیا گیا، یہ کس قسم کی governance ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: آج بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں آپ کو تین دفعہ بلایا گیا تھا۔

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): جناب سپیکر! میرے دفتر میں بھی اس طرح کے کئی معاملات کے لئے مجھ سے sign کروانے کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: دیکھیں، ایک طریق کار ہوتا ہے۔

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): جناب سپیکر! اب ہم یہ چاہتے ہیں کہ لاء منسٹر کے علاوہ کوئی اور منسٹر اِس کو پڑھ لے، ہم خاموش رہیں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت (رانا محمد ارشد): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف کو ہم نے سنا ہے اور اب اِن کو ہمارے لاء منسٹر صاحب کو سننا ہوگا۔ اب یہ قائد حزب اختلاف حکومتی وزیر قانون نہیں بن سکتے۔ آج علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کا یوم پیدائش قومی دن کے طور پر منایا جا رہا ہے لہذا مشرف کی باقیات کو اب احساس ہونا چاہئے کہ وہ قومی ہیرو جو مفکرِ پاکستان ہیں اور آج ہم اُن کا 132 واں یوم پیدائش منا رہے ہیں---

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ چودھری صاحب! میں ابھی اس تحریک میں آپ کو بھی ساتھ ہی شامل کر لیتا ہوں کیونکہ آج آپ کو بلانے کا مقصد ہی یہی تھا۔

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): جناب سپیکر! اس پر اب میں کیا شامل ہوں؟

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تحریک اگر قائد حزب اختلاف پڑھیں تو اس پر کسی کو کوئی اعتراض ہے؟

آوازیں: نہیں، نہیں۔

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): جناب سپیکر! اس میں کیا اعتراض ہے؟

(قطع کلامیاں)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر!---

جناب قائم مقام سپیکر: رانا صاحب! تشریف رکھیں، ایک منٹ تشریف رکھیں۔ تمام ممبران تشریف رکھیں اور میری باتیں غور سے سنیں۔ آج ہم چھٹی کے دن ایک ایسی شخصیت کو خراج تحسین پیش کرنے

کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں تاکہ خاص طور پر پنجاب اسمبلی میں تاریخ رقم کی جاسکے کہ ہم اپنے national hero جو international hero ہیں، جو قومی شاعر نہیں بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ بین الاقوامی شاعر ہیں، جو شاعر حریت ہیں، اُن کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں تو میں صرف اتنی بات کہوں گا کہ اگر یہ تحریک قائد حزب اختلاف بھی پیش کر دیں تو اِس پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ ایک قومی شاعر کا مسئلہ ہے۔ لہذا وزیر قانون (راناثناء اللہ خان)، سینئر منسٹر (راجہ ریاض احمد) اور قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان) نے قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے یومِ ولادت کے سلسلے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے یومِ ولادت کے سلسلے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے یومِ ولادت کے سلسلے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

اس پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہے لہذا یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ۔

"قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے یومِ ولادت کے سلسلے میں ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قرارداد

نظریہ پاکستان کے خالق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال (مرحوم) کے یومِ ولادت پر خراج عقیدت کا پیش کیا جانا

جناب قائم مقام سپیکر: اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج شاعر مشرق، مفکرِ پاکستان اور نظریہ پاکستان کے خالق علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے 132ویں یومِ ولادت کی مناسبت سے علامہ صاحب کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کی شاعری، تصوف، روحانیت، ریاست کی ترقی و خوشحالی، قوم کی اصلاح، تعلیم و تحقیق کے میدان میں مہارت حاصل کرنے، جنگ و امن میں قومی ذمہ داریوں کو نبھانے سمیت ہر محاذ پر ہمارے لئے رہنمائی اور جستجو کی تڑپ پیدا کرتی ہے۔ اُن کی شاعری میں وطن پرستی کے جذبات اور انسانی زندگی کے حقیقی مسائل کا ابدی اور بہترین حل موجود ہے۔ یہ ایوان مسلمانانِ ہند کو الگ مملکت کے حصول کی خوشخبری دینے والی اس عظیم ہستی کے یومِ ولادت پر اس عہد کا اعادہ کرتا ہے کہ اِس مملکت خداداد پاکستان کو علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ اور قائداعظمؒ کی خواہشات کے مطابق ایک عظیم مملکت بنایا جائے گا اور اقوامِ عالم میں اس کا مقام دلوانے کے لئے ہر ممکن جدوجہد کی جائے گی۔"

جناب قائم مقام سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج شاعر مشرق، مفکرِ پاکستان اور نظریہ پاکستان کے خالق علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے 132ویں یومِ ولادت کی مناسبت سے علامہ صاحب کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کی شاعری، تصوف، روحانیت، ریاست کی ترقی و خوشحالی، قوم کی اصلاح، تعلیم و تحقیق کے میدان میں مہارت حاصل کرنے، جنگ و امن میں قومی

ذمہ داریوں کو نبھانے سمیت ہر محاذ پر ہمارے لئے رہنمائی اور جستجو کی تڑپ پیدا کرتی ہے۔اُن کی شاعری میں وطن پرستی کے جذبات اور انسانی زندگی کے حقیقی مسائل کا ابدی اور بہترین حل موجود ہے۔یہ ایوان مسلمانانِ ہند کو الگ مملکت کے حصول کی خوشخبری دینے والی اس عظیم ہستی کے یومِ ولادت پر اس عہد کا اعادہ کرتا ہے کہ اِس مملکت خداداد پاکستان کو علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ اور قائد اعظمؒ کی خواہشات کے مطابق ایک عظیم مملکت بنایا جائے گا اور اقوامِ عالم میں اس کا مقام دلوانے کے لئے ہر ممکن جدو جہد کی جائے گی۔"

چونکہ اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی ہے اس لئے یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج شاعر مشرق، مفکرِ پاکستان اور نظریہ پاکستان کے خالق علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کے 132ویں یومِ ولادت کی مناسبت سے علامہ صاحب کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کی شاعری، تصوف، روحانیت، ریاست کی ترقی و خوشحالی، قوم کی اصلاح، تعلیم و تحقیق کے میدان میں مہارت حاصل کرنے، جنگ و امن میں قومی ذمہ داریوں کو نبھانے سمیت ہر محاذ پر ہمارے لئے رہنمائی اور جستجو کی تڑپ پیدا کرتی ہے۔اُن کی شاعری میں وطن پرستی کے جذبات اور انسانی زندگی کے حقیقی مسائل کا ابدی اور بہترین حل موجود ہے۔یہ ایوان مسلمانانِ ہند کو الگ مملکت کے حصول کی خوشخبری دینے والی اس عظیم ہستی کے یومِ ولادت پر اس عہد کا اعادہ کرتا ہے کہ اِس مملکت خداداد پاکستان کو علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ اور قائد اعظمؒ کی خواہشات کے مطابق ایک عظیم مملکت بنایا جائے گا اور اقوامِ عالم میں اس کا مقام دلوانے کے لئے ہر ممکن جدو جہد کی جائے گی۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

پارلیمانی سیکرٹری برائے انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

پارلیمانی سیکرٹری برائے انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! یہ اہم بات ہے کہ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال جو ہمارے قومی شاعر اور قومی ہیرو ہیں جن کی وجہ سے آج ہم اس آزاد مملکت میں بیٹھے ہیں بڑی خوشی کی بات ہے کہ تحریک پیش ہوئی اور متفقہ طور پر پاس بھی ہوئی لیکن مجھے دکھ ہے کہ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال نے فرمایا تھا کہ خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر۔ ایک ایسی جماعت جو مشرف کے تلوے چاٹتی رہی ہے وہ آج علامہ اقبال کے حق میں تحریکیں پیش کر رہے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو گئے اور احتجاجاً ڈیسک بجاتے رہے)

جناب قائم مقام سپیکر: سندھو صاحب! ایک منٹ۔ میں اپوزیشن ممبران سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ہاؤس کو چلانے کا طریقہ نہیں ہے۔ آپ میں حوصلہ ہونا چاہئے اور جب میں آپ کو floor دوں گا تو آپ اس وقت comment کریں۔ (قطع کلامیاں)

محترمہ ثمینہ خاور حیات: جناب سپیکر! یہ اس طرح کے comment کر رہے ہیں تو ہم احتجاج کیوں نہ کریں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ میری بات سنیں گی یا نہیں؟ آپ ایک منٹ تشریف رکھیں۔ ان کی بات ہو جائے تو اس کے بعد اگر کوئی بات ہو گی تو میں آپ کو بالکل floor دوں گا۔ (قطع کلامیاں)

This in no way, this is no way میں نے ان کو floor دیا ہے۔ اس کے بعد میں آپ کو floor دیتا ہوں۔ آپ اپنا point of view بتا دیجئے گا۔

محترمہ ثمینہ خاور حیات: جناب سپیکر! ان کو اس قسم کے الفاظ بولنے کی اجازت نہ دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: No way to dictate the House ان کی بات ہے، ان کا ایک personal view ہے اس کے بعد اگر آپ کا view ہے تو آپ اپنا view بتائیے گا لیکن Let him talk first (قطع کلامیاں)

میں ہاؤس میں اس طرح بالکل اجازت نہیں دوں گا۔ جی، سندھو صاحب!

جناب محمد محسن خان لغاری: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: لغاری صاحب! ان کے بعد میں آپ کو floor دیتا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! میں نے جو بات کی ہے پتا نہیں اس پر ان لوگوں کو کیوں غصہ آیا ہے؟ کیا یہ تلوے چاٹتے رہے ہیں اس لئے ان کو غصہ آیا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: تمام ممبران سے میری گزارش ہے کہ جس عظیم ہستی کو آج خراج تحسین پیش کر رہے ہیں میرے خیال میں کوئی controversial بات نہیں ہونی چاہئے۔ آج جو message جانا چاہئے وہ یہ کہ ہم اس قومی ہیرو کے پیچھے اکٹھے ہیں۔ سندھو صاحب! آپ اپنی بات مکمل کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب خلیل طاہر سندھو): جناب سپیکر! میں یہ message دینا چاہتا ہوں کہ حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح کی کوششوں اور کاوشوں سے یہ پاکستان وجود میں آیا۔ لہذا آج پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی ہم سب یہ عہد کرتے ہیں کہ ان کی وجہ سے ہمیں یہ مٹی ملی۔ ہم اس مٹی کا قرض چکائیں گے اور یہ مشرف کے پیسوں کا قرض چکائیں گے۔ شکریہ (قطع کلامیاں)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، لغاری صاحب! آپ کے بعد رانا تجمل صاحب۔ (قطع کلامیاں)

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! جس وقت انہوں نے یہ بات کی ہے اس وقت میرے خیال میں آپ کو روک دینا چاہئے تھا۔ یہ personal attack کرنے کا موقع نہیں ہے۔ ہمارے ہاؤس میں یہ روایت بن چکی ہے کہ ہم issues کی بجائے personal attacks پر آ جاتے ہیں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ آج ہمارے وزیر خزانہ صاحب بہت دنوں بعد ہاؤس میں آئے ہیں۔ National Finance Commission پر ہمارا جو مؤقف لے کر وہاں پر رہے ہیں مہربانی کر کے ہمیں اس کے بارے میں بتائیں کیونکہ یہ attack کرنا اور جگت بازی کرنا میرے خیال میں بہت چھوٹی باتیں ہیں جو انہیں اس floor پر نہیں کرنی چاہئیں۔ ہم اس issue پر بات کریں۔ وزیر خزانہ صاحب سے گزارش کریں کہ وہ ہمیں NFC کے حوالے سے پنجاب کے مؤقف کے بارے میں آگاہ کریں کیونکہ اس کے بارے میں ہم totally in the dark ہیں۔ اخبار کی خبروں سے ہمیں کچھ پتا چلتا ہے۔ کاش! یہ وہاں جانے سے پہلے ہمیں confidence میں لیتے، کابینہ کو confidence میں لیتے۔ کسی کو تو ساتھ لے کر چلتے کہ ہم پنجاب کا یہ مؤقف لے کر چل رہے ہیں۔

تحاریک استحقاق

جناب قائم مقام سپیکر: میں اس کو ابھی کرتا ہوں، ابھی کافی بزنس ہے اور اب ہم تحاریک استحقاق کی طرف آتے ہیں۔ سب سے پہلی تحریک استحقاق نمبر 54 چودھری ظہیر الدین خان، جناب محمد یار ہراج، جناب محمد محسن خان لغاری، چودھری مونس الہیٰ، جناب شیر علی خان، جناب محمد شفیق خان، جناب خرم نواب، ملک اقبال احمد لنگڑیال، جناب خالد جاوید اصغر گھرال، جناب طاہر اقبال چودھری، میاں شفیع محمد، سردار عامر طلال گوپانگ، ڈاکٹر محمد افضل، حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا، ڈاکٹر سامیہ امجد، محترمہ آمنہ الفت، سیدہ بشریٰ نواز گردیزی، محترمہ خدیجہ عمر، سیدہ ماجدہ زیدی، محترمہ عائشہ جاوید، ڈاکٹر فائزہ اصغر، محترمہ ثمینہ خاور حیات، محترمہ انبساط حامد، محترمہ زوبیہ رباب ملک، محترمہ قمر عامر چودھری، محترمہ آمنہ جہانگیر، انجینئر شہزاد الہیٰ!

پنجاب بیت المال کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ کا ایوان میں پیش نہ کیا جانا

ڈاکٹر سامیہ امجد: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ The Punjab Bait-ul-Mal Act,1991. کے Section-11 میں Provided ہے کہ:

"11. Laying of Annual Report before the Assembly.-

(1) The Council shall, not later than 15th day of March in each year, prepare report as to the work done by it during the preceeding year ending on the 31st day of December and submit the report to the Governor.

(2) The Governor shall cause a copy of the report to be laid before the Provincial Assembly.

مذکورہ رپورٹ کی اہمیت اس امر سے واضح ہو جاتی ہے کہ Section 5 کے تحت اس رپورٹ میں مندرجہ ذیل امور پر حکومت کی کارکردگی کا جائزہ لینا مقصود ہوتا ہے۔

"5. Utilization of the Bait-ul-Mal,- (1) The Bait-ul-Mal shall be administered by the Council in the manner prescribed and shall be utilized for the following purposes, namely…

(i) relief and rehabilitation of the poor and the needy particularly poor widows and orphans;

(ii) educational assistance to the poor and deserving students;

(iii) medical assistance to the poor;

(iv) charitable purposes;

(v) any other purpose of public utility particularly where the beneficiaries would be the disadvantaged sections of the society; and

(vi) any other purpose approved by the Council.

(2) Subject to the general supervision and control of the Council, the distribution of Bait-ul-Mal Fund shall be carried out by the District Bait-ul-Mal Committees to be constituted by the Council for this purpose in such manner as the Council may determine."

مذکورہ قانونی تقاضے اور اہمیت کے باوجود Public interest کی حامل رپورٹ برائے سال 2008 کو ابھی تک اسمبلی میں پیش نہیں کیا گیا اور اراکین اسمبلی کو ان کے قانونی حقوق سے محروم رکھا گیا ہے۔ قانون ہذا کی اس صریحاً خلاف ورزی سے نہ صرف میرا بلکہ اس معزز ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔

لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس کا ابھی مجھے جواب موصول نہیں ہوا۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ pending کی جاتی ہے۔ اس کے بعد دوسری تحریک استحقاق نمبر 55 چودھری ظہیر الدین خان، جناب محمد یار ہراج، جناب محمد محسن خان لغاری، چودھری مونس الہیٰ، جناب شیر علی خان، جناب محمد شفیق خان، جناب خرم نواب، ملک اقبال احمد لنگڑیال، جناب خالد جاوید اصغر گھرال، جناب طاہر اقبال چودھری، میاں شفیع محمد، سردار عامر طلال گوپانگ، ڈاکٹر محمد افضل، حافظ محمد حیات کاٹھیا، ڈاکٹر سامیہ امجد، محترمہ آمنہ الفت، سیدہ بشریٰ نواز گردیزی، محترمہ سیمل کامران، محترمہ خدیجہ عمر، سیدہ ماجدہ زیدی، محترمہ عائشہ جاوید، ڈاکٹر فائزہ اصغر، محترمہ ثمینہ خاور حیات، محترمہ انبساط حامد، محترمہ زوبیہ رباب ملک، محترمہ قمر عامر چودھری، محترمہ آمنہ جہانگیر اور انجینئر شہزاد الہی کی طرف سے ہے۔ کون تحریک پیش کریں گے؟

محترمہ سیمل کامران: جناب سپیکر! میں اسے پیش کروں گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پیش کریں۔

پرنسپلز آف پالیسی کی سالانہ رپورٹ بابت سال 08-2007 کا ایوان میں پیش نہ کیا جانا

محترمہ سیمل کامران: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ آئین کے آرٹیکل 29 کے سب آرٹیکل (3) جسے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 130 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کے تحت حکومت کے لئے یہ لازم قرار دیا گیا ہے کہ Principles of Policy کی سالانہ رپورٹ اسمبلی میں پیش کی جائے گی۔ آرٹیکل (3)29 کا متن یوں ہے کہ:

"In respect of each year, the President in relation to the affairs of the Federation and the Governor of

each province in relation to the affairs of the province, shall cause to be prepared and laid before the National Assembly, or as the case may be, the Provincial Assembly, a report on the observance and implementation of the Principles of Policy and provision shall be made in the Rules of Procedure of the National Assembly or as the case may be, the Provincial Assembly for discussion on such report.''

اسی طرح قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 70(a) کا متن یوں ہے کہ:

"70 (a).The question shall relate to a privilege granted by the Constitution, the law or the rules made under any law.

آئین پاکستان اور پنجاب اسمبلی کے قواعد کی واضح provision کے باوجود principles of policy کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2007 اور 2008 ابھی تک ایوان میں پیش نہیں کی گئی۔ Principles of Policy کی رپورٹ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ حکومت نے:

(1) Islamic way of life.

(2) Protection of Local Government institutions.

(3) Parochial and other similar prejudices.

(4) Full participation of women in National life.

(5) Protection of Family.

(6) Protection of minorities.

(7) Promotion of Social Justice and Eradication of Social evils.

جیسے مفاد عامہ کے معاملات کے بارے میں حکومت کی ذمہ داری سے ایوان کی آگاہی اسی رپورٹ کے ذریعے منظر عام پر آ سکتی ہے اسی لئے آئین پاکستان نے اس رپورٹ کو اسمبلی میں زیر بحث

لانے کے لئے mandatory قرار دیا ہے۔اس رپورٹ کو اسمبلی میں پیش نہ کرکے ایوان کو اس کے آئینی حقوق سے محروم کیا گیا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناءاللہ خان): جناب سپیکر! اس کی کاپی ابھی مجھے موصول ہوئی ہے اس لئے اسے بھی pending فرمالیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ pending کی جاتی ہے۔

محترمہ سیمل کامران: جناب سپیکر! میں نے لاء منسٹر صاحب سے اس کا جواب نہیں لینا۔ اگر اس کا جواب کسی اور کے پاس ہے تو وہ مجھے دے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ rules کو پڑھیں we are to go by the rules ڈاکٹر سامیہ نے بھی تحریک استحقاق پیش کی جس کا جواب لاء منسٹر صاحب کے پاس ابھی نہیں آیا تو اسے pending کیا گیا اور آپ بھی پیش کررہی ہیں تو یہ pending کی جاتی ہے۔اس سے اگلی محترمہ آمنہ الفت صاحبہ کی تحریک استحقاق نمبر 56 ہے اور ان کی طرف سے withdrawal of privilege motion آئی ہوئی ہے اس لئے اسے withdraw کیا جاتا ہے۔اب تحاریک استحقاق ختم ہوتی ہیں اور اس کے بعد تحاریک التوائے کار لی جاتی ہیں۔

جناب محمد یار ہراج: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد یار ہراج: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! پچھلے ایک دو دن سے اس ایوان میں جو ہو رہا ہے میں اس کے متعلق کچھ گزارشات کرنا چاہوں گا۔ میں پہلی گزارش یہ کروں گا کہ جب آپ کسی ممبر کو floor دیتے ہیں اور ایوان میں کوئی ممبر بات کر رہا ہو تو cross talk اور غیر ضروری فقروں سے اسمبلی کے rules کی violation ہوتی ہے۔ آپ اس بارے میں مہربانی کریں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ میں اس وقت تک یقینی نہیں بنا سکتا جب تک کہ دونوں sides اس بات کو یقینی نہ بنائیں کیونکہ Chair نے دونوں sides کو ساتھ لے کر چلنا ہے اس لئے دونوں sides کا تعاون

چاہئے۔ اگر آپ ایک side سے اس طرح کا تعاون مانگیں اور خود اس طرح کا تعاون نہ کریں That will be difficult for me

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! گزشتہ ایک دو دن سے آپ gross violation of rules اس ایوان میں دیکھ رہے ہیں میں اس کی طرف ایوان کی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: کون سے rules کی violation کی بات کر رہے ہیں؟

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! میں explain کرنا چاہ رہا ہوں کہ گزشتہ جمعرات کو ایک سوال نمبر 61 کا جواب یہاں present ہوا جس پر کافی حد تک بحث کی گئی۔ میں point out کرنا چاہتا ہوں کہ یہ اسمبلی کے Rules of Procedure کے خلاف تھا اور میں ان کو آپ کے سامنے point by point پیش کر کے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جب ہم اس ایوان میں آکر حلف اٹھاتے ہیں کہ ہم اس ایوان کو rules کے مطابق چلنے دیں گے اور آپ نے بھی rules کے مطابق ہی اسے چلانے کا حلف اٹھایا ہے۔ آپ سپیکر کی Chair پر ہو کر اس میں پارٹی بن گئے ہیں اور میں صرف یہ points note کروانا چاہتا ہوں اور اس بارے میں آپ کی ruling بھی چاہوں گا۔ rule 48 کے مطابق Admissibility of questions پر جو gross violation ہوئی، وہ (e) sub section کے تحت کہ کوئی سوال بھی It shall neither refer to the character or conduct of any person except in his official or public capacity اس کی violation ہوئی، (g) sub section کی violation ہوئی،

It shlla not relate to a matter which is not primarily the concern of the Government. اور وہ اس طرح کہ سوال کے جواب کے جز (ب) میں بھی لکھا ہے کہ رابرٹ فارم جو کہ رابرٹ فیملی وغیرہ کی ذاتی ملکیت تھا، ذاتی ملکیت یہ حکومت کا جواب ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: ہراج صاحب! میری بات سن لیں کہ اس کا آپ جواب مانگ رہے ہیں۔

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر House in order نہیں ہے۔ میں point out کر رہا ہوں کہ House order میں نہیں ہے اور میں point out کر رہا ہوں کہ یہ House order میں کیوں نہیں ہے؟ اگر آپ مجھے سارا rules point out کرنے دیں تو پھر اس کا جواب دے دیجئے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر (rule 48(g کی violation ہوئی کہ ایک matter یہاں پیش کیا گیا جس میں حکومت کا کوئی سروکار نہیں تھا اور اس کا proof یہ ہے کہ آپ ہی کے جواب میں لکھا گیا ہے کہ حکومت کا اس میں کوئی سروکار نہیں ہے۔ rule 48 sub section (h), کی violation ہوئی۔ under the control of bodies or persons not primarily responsible to the Government اس کی violation ہوئی۔ یہ اس طرح ہوئی کہ اس میں بھی لکھا ہے کہ وہ private land ہے اور آپ کے اپنے جواب میں لکھا ہے اور آپ کے اپنے جواب کے مطابق یہ private land نہیں ہے اور پھر اس کی violation ہوئی۔(نعرہ ہائے تحسین) Rules 48 sub section (i) subsection (j) کی violation ہوئی۔ It shall not make or imply a charge of a personal character. اس کی violation ہوئی کیونکہ یہ ایک charge of personal character تھا rule 48 sub section(l) کی violation ہوئی کہ It shall not repeat in substance .not in exact wording but in substance جناب سپیکر! (rule 48 sub section (l کی violation ہوئی کیونکہ یہ سوال دو دفعہ اسمبلی میں پہلے بھی آ چکا ہے اور اس کا جواب دیا جا چکا ہے تو in substance اس سوال کا جواب دوبارہ پیش ہو سکتا ہے اور نہ ہی اس کا جواب پوچھا جا سکتا ہے تو اس کی بھی gross violation ہوئی۔(rule 48 sub section (q) sub section (iii اس کی بھی آپ نے gross violation کی ہے---

جناب قائم مقام سپیکر: ہراج صاحب! میری بات سنیں کہ جب آپ rules کی بات کرتے ہیں اور آپ rules کی بات کر رہے ہیں تو پھر rules 59 کو دیکھیں کہ---

جناب محمد یار ہراج: جناب سپیکر! اپوزیشن کی بات سننے کا صبر سب میں ہونا چاہئے۔ یہ کیا بات ہوئی کہ میں بات کرنا چاہ رہا ہوں اور آپ مجھے بات نہیں کرنے دیتے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر جناب محمد یار ہراج نے rules کی کاپیاں پھاڑ دیں)

تحاریک التوائے کار

(کوئی تحاریک پیش نہ ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اس ایوان کے اندر کوئی خلاف قانون بات نہیں ہو گی۔ پہلی بات یہ ہے کہ rule 59 اور rule 202(j) کے مطابق آپ کا پوائنٹ آف آرڈر نہیں بنتا۔ اب میں تحریک التوائے کار لیتا ہوں۔ پہلی تحریک التوائے کار 327/09 محترمہ ثمینہ خاور حیات، محترمہ آمنہ جہانگیر اور جناب خالد جاوید اصغر گھرال کی ہے۔ اگر اس کو نہیں پڑھنا ہے تو پھر یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "لاء منسٹر گو، لاء منسٹر گو" کی مسلسل نعرہ بازی)

اس کے بعد تحریک التوائے کار نمبر 614/2009 جناب شاہان ملک صاحب کی طرف سے ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں، اس کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اگلی تحریک جناب قیصر اقبال سندھو اور محترمہ ثمینہ نوید کی 624/2009 ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں، یہ بھی dispose of کی جاتی ہے۔ اس کے بعد شیخ علاؤالدین کی تحریک التوائے کار نمبر 625/2009 ہے۔ وہ اپنی تحریک التوائے کار پیش کریں۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "لاء منسٹر گو، لاء منسٹر گو" کی مسلسل نعرہ بازی)

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ (قطع کلامیاں)

جناب! میری گزارش یہ ہے کہ یہ ایک قومی مسئلہ ہے جس پر میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ یہ مجھے صرف پانچ منٹ دے دیں، یہ انہی کا مسئلہ ہے اور میں انہی کی بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ بات کریں۔

شیخ علاؤالدین: بات یہ ہے کہ میں اپنے بھائیوں اور اپنی بہنوں سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔

(نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: آپ اپنی تحریک پیش کریں۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں یہ چاہتا ہوں کہ یہ میری بات سن لیں۔ اگر میں ان کی ذرا سی بھی دل شکنی کروں تو یہ میرے لئے بھی یہی کچھ کریں، میں بالکل یہ پسند کروں گا لیکن یہ پہلے میری بات سن لیں۔

جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ بانی پاکستان نے جب United India کو، پورا ہاؤس یہ بات سن لے میں ایک تاریخی بات کرنے لگا ہوں۔ پھر یہ فیصلہ کر لیں کہ ہم پچھلے چند دنوں سے جو قوم کے سامنے اپنا image پیش کر رہے ہیں، ہمارا بنے گا کیا؟ میں یہ چاہتا ہوں اور یہ سن لیں۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ جب بانی پاکستان نے United India Cabinet Mission Plan کے تحت مان لیا تو انہوں نے مجلس عاملہ میں اعلان فرمایا کہ ہم ہندوستان کے ساتھ رہیں گے۔ یہ ایک تاریخی بات ہے کہ مولانا حسرت موہانی نے کھڑے ہو کر کہا کہ جناب! اب آپ پھر غدار اعظم کہلائیں گے۔ قائداعظم محمد علی جناح نے کسی کو اختیار نہیں دیا کہ وہ ان کے behalf پر بات کرے۔ یہ تاریخی بات ہے، وہاں پر مجلس عاملہ میں مولانا حسرت موہانی کو برا بھلا کہنا شروع کیا۔ محترم قائداعظم نے یہ کہا کہ نہیں، مولانا کی بات کا جواب میں دوں گا اس لئے میں یہ کہتا ہوں کہ یہ پورا ہاؤس عوام کو جوابدہ ہے اور سب سے پہلے اللہ کو جوابدہ ہے۔ اگر رابرٹ فارم کے بارے میں کوئی مسئلہ ہے، جاتی عمرہ کے بارے میں کوئی مسئلہ ہے تو میرا موٴقف یہ ہے کہ اِدھر کے لوگ یا اُدھر کے لوگ، ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے ضمیر کے مطابق یہ فیصلہ کریں کہ یہاں ہم ذاتی لڑائیاں لڑنے کے لئے نہیں آئے۔ لوگوں کے بڑے مسائل ہیں۔ میں ان سے یہ پوچھتا ہوں کہ جب حضرت عمرؓ کو یہ کہا گیا تھا کہ جناب! یہ کرتا کہاں سے آیا؟ آپ کا تو قد بہت بڑا ہے تو انہوں نے کسی پیادے کو آگے نہیں کیا تھا کہ تم جواب دو۔ انہوں نے کہا تھا کہ میں جواب دیتا ہوں کہ یہ کرتا کہاں سے آیا۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے شیخ علاؤالدین کے خلاف "لوٹا، لوٹا" کی مسلسل نعرہ بازی)

میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر ان کو کوئی اعتراض ہے تو یہ اپنے طور پر اس کو عدالتوں میں ثابت کریں اور وہ بھی عدالتوں میں ثابت کریں لیکن یہاں یہ باتیں کرنے کا، وقت ضائع کرنے کا اور قوم کا بیڑا غرق کرنے کا کسی کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔ (شور و غل)

جناب سپیکر! آپ اندازہ لگائیں کہ میں ان کے حق میں بات کر رہا ہوں اور ان کے حق میں بھی کر رہا ہوں لیکن ان کو یہ احساس نہیں ہے کہ میں کیا کہنا چاہ رہا ہوں؟ (شور و غل)

جناب قائم مقام سپیکر: خاموشی اختیار کریں، اذان ہو رہی ہے۔ اس وقت اذان ہو رہی ہے۔

(اذان مغرب)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، شیخ صاحب!

شیخ علاؤالدین: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! میں پورے ہاؤس کا بہت مشکور ہوں کہ انہوں نے میری بات سن لی۔ اب میں ایک اہم معاملہ آپ کے سامنے لانا چاہ رہا ہوں۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرہ بازی)

جناب سپیکر! بھارت نے دریائے چناب کا پانی پھر بند کر دیا ہے جس کی وجہ سے پاکستان کا پانی جو کہ پہلے ہی بہت کم ہے، آج دریائے چناب میں صرف 5 ہزار کیوسک پانی آ رہا ہے اور پہلے ہی پاکستان کو claim نہیں ملا۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہندوستان سے جب تک دوٹوک بات نہیں کی جائے گی یہ معاملہ حل نہیں ہوگا۔ آج ہمیں جو کچھ مسئلہ درپیش ہے، جو کچھ دہشت گردی کا مسئلہ ہے اس میں ہندوستان involve ہے۔ ہماری قوم نے آٹھ مہینوں میں انڈیا سے اب تک ساڑھے تین ارب روپے کے ٹماٹر منگوالئے ہیں۔ ہم نے ان کے مقابلے میں کیا کرنا ہے؟ میری اس ہاؤس سے request ہے کہ ہندوستان کے خلاف مذمت کی قرارداد پاس کی جائے، جتنے بھی ہندوستانی channels ہیں انہیں بند کیا جائے اور فوری طور پر بند کیا جائے۔ ہندوستان کو دوٹوک جواب دیا جائے کہ آخر وہ ہم سے چاہتا کیا ہے؟ بہت شکریہ

جناب محمد تجمل حسین: پوائنٹ آف آرڈر۔

قائم مقام سپیکر: جی، رانا تجمل صاحب!

جناب محمد تجمل حسین: جناب سپیکر! میں معزز ایوان کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں اور آپ کی اس کاوش پر مبارک باد پیش کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے آج کے دن ایک متفقہ قرارداد پیش کی۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ شاعر مشرق کی روح نے اطمینان کا سانس لیا ہوگا مگر اس بات پر شاعر مشرق کی روح بے قرار ہوئی ہوگی کہ آپ نے آج وہ قرارداد اقبال کے شاہینوں کی بجائے پنجاب کی "گدوں" کے سپرد کر دی ہے۔ (قہقہے)

پارلیمانی سیکرٹری (چودھری شوکت محمود بسراء، ایڈووکیٹ): پوائنٹ آف آرڈر۔

قائم مقام سپیکر: جی، بسراء صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری (چودھری شوکت محمود بسراء، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں آپ کا بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا۔ میں بہت ادب کے ساتھ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جو دو تین دن سے ہماری اسمبلی کا ماحول بنا ہوا ہے اس کو پوری دنیا دیکھ رہی ہے اور پاکستان کی عوام دیکھ رہی ہے۔ میں ایک

رائے دینا چاہتا ہوں کہ اصل مسئلہ رابرٹ فارم سے شروع ہوا تھا اور ہمارے وزیر قانون رانا ثناء اللہ خان پر الزام لگائے گئے تھے۔ میری اس میں گزارش یہ ہے کہ ان دونوں چیزوں کی، کیونکہ ہماری قوم دیکھ رہی ہے کہ اگر یہ ہوا ہے تو اس پر جوڈیشل انکوائری کروالی جائے۔ رانا ثناء اللہ خان پر جو الزامات لگائے گئے ہیں ان کی بھی انکوائری کروالی جائے۔ جہاں تک معاملہ ہے کہ آپس میں جو جملے کہے گئے ہیں یا attacks کئے گئے ہیں اس پر کمیٹی بنائی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: بسراء صاحب! بس ٹھیک ہے آپ کا point آ گیا ہے، بہت شکریہ

پارلیمانی سیکرٹری (چودھری شوکت محمود بسراء، ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! مجھے بات کر لینے دیں، میں اپنی بات ختم کر رہا ہوں۔ میں اپنی بات ختم کرتے ہوئے صرف یہ کہوں گا کہ بہت اہم بات ہے۔ اس وقت ہاؤس کو پوری دنیا دیکھ رہی ہے اور ہمارا جو رویہ ہے خواہ میرا ہے یا اپوزیشن کا ہے یا کسی کا بھی ہے وہ انتہائی غلط جا رہا ہے۔ صرف ایک کام کریں کہ اگر رابرٹ فارم کا معاملہ ہوا ہے تو اس کی جوڈیشل انکوائری کروالیں اور جو رانا ثناء اللہ خان پر الزامات لگے ہیں اس کی بھی جوڈیشل انکوائری کروالیں اور جو آپس کے معاملات ہیں، جو ذاتی جملے کہے گئے ہیں اس پر ایک کمیٹی فی الفور بنا کر اس ماحول کو restore کیا جائے۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "لاء گو منسٹر گو" کی مسلسل نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، مخدوم صاحب!

مخدوم محمد ارتضیٰ: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں صرف ایک گزارش کرنا چاہ رہا تھا۔ بسراء صاحب کی کچھ باتیں آپ سے معذرت کے ساتھ دہرانا پڑیں گی کہ پچھلے دو تین دنوں سے یہ جو ماحول خراب ہوا ہے جیسا کہ بسراء صاحب نے فرمایا ہے کہ ایک رابرٹ فارم کا issue اور دوسرا فیصل آباد کا issue آیا تھا۔ میری گزارش ہے کہ میں رحیم یار خان سے تعلق رکھتا ہوں اور مجھے اس سارے incident کا پتا ہے جو وہاں پر ہوتا رہا ہے۔ میں آپ سے صرف اتنی گزارش کروں گا کہ رابرٹ فارم کا جو issue ہے یہ دوسری دفعہ اسمبلی میں آ رہا ہے۔

آوازیں: تیسری دفعہ آ رہا ہے۔

مخدوم محمد ارتضیٰ: چلیں، ٹھیک ہے۔ اس میں جو transaction ہوئی ہے، اگر کسی ایک پارٹی کو اس پر اعتراض ہے تو وہ پارٹی عدالت میں جائے، اگر چودھری پرویز الٰہی اور چودھری مونس الٰہی کی طرف سے کوئی بے ضابطگی ہوئی ہے تو حکومت پنجاب کے پاس اس وقت تمام تر وسائل موجود ہیں وہ کارروائی

کریں۔ جہاں تک جو الزامات اپوزیشن کی طرف سے رانا ثناء اللہ خان پر لگے ہیں میں جوڈیشل انکوائری کی بھی بات نہیں کرتا اگر پنجاب حکومت کی کسی افسر کی غیر جانبداری پر اپوزیشن حضرات کو شک ہے تو جائز بات ہے اور ہو بھی سکتا ہے تو اس کے لئے بے شک آپ ہاؤس کے ممبران کی کمیٹی بنا دیں جو اس چیز کی تحقیقات کرے کہ یہ کیا issue ہے؟ میری آپ سے صرف یہ گزارش ہے کہ ہم یہاں پر ایک خاص بزنس کے لئے بیٹھے ہیں، ہم سے لوگوں کی بھی کچھ امیدیں ہیں اور ہمیں سرکار کی طرف سے تنخواہ بھی اس کام کی ملتی ہے۔ اس چیز کو ختم کیا جائے اور جو خاص طور پر میرے گورنمنٹ بنچوں والے حضرات کی طرف سے کچھ ذاتی حملے (ق) لیگ کی لیڈرشپ پر ہوتے رہے ہیں، ذرا اس کو بھی ختم کیا جائے اور میری آپ سے درخواست ہے کہ پرائیویٹ پارٹی کے جو معاملات ہیں ان کو اس ہاؤس میں لا کر اس ہاؤس کا وقت ضائع مت کیا جائے۔ شکریہ

چودھری علی اصغر منڈا (ایڈووکیٹ): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منڈا صاحب!

چودھری علی اصغر منڈا (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ نے مجھے پوائنٹ آف آرڈر پر اجازت دی ہے۔ آج کے دن کے حوالے سے میں سب سے پہلے اپنے ہیرو میری مراد شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال سے ہے ان کو ہم خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور اس موقع پر میں یہ سمجھتا ہوں کہ شاعر مشرق کی روح بھی تڑپ رہی ہوگی۔ اگر ان کو یہ پتا ہوتا کہ یہاں پر لوگ اپنے اپنے خاندانوں کی بات کرنے کے لئے اور اس کے تحفظ کی بات کرنے کے لئے آئیں گے تو میں یہ یقین سے کہتا ہوں کہ یہ شاعر مشرق کی روح کو تڑپانے والی بات کی جا رہی ہے۔ میں اس موقع پر آپ کی توجہ اس جانب دلوانا چاہوں گا کہ ہمارے اپوزیشن کے دوستوں کو یہ رابرٹ کے نام سے الرجی ہو گئی ہے، یہ رابرٹ کے نام سے تڑپتے کیوں ہیں؟ کیا ان کو رابرٹ مالیہ خولیہ ہو گیا ہے؟ رابرٹ کی رجسٹری مونس الٰہی ولد پرویز الٰہی کے نام اس ہاؤس میں دکھائی جا چکی ہے تو یہ اس کا جواب دیں؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرہ بازی)

جناب سپیکر! کیا یہ state land نہیں ہے؟ یہ ہمارے معزز ممبران کو صرف dictation دی جاتی ہے کہ آپ نے جا کر اس مقدس ہاؤس کا وقت ضائع کرنا ہے۔ اس مقدس ہاؤس کا جو ایک قومی فریضہ ہے اس کو پورا نہیں ہونے دینا۔ پہلے انہوں نے اس قوم کے سامنے پانچ سال وردی وردی کی رٹ لگاتے رہے اور اب ان کو رابرٹ، رابرٹ، رابرٹ کا مالیہ خولیہ ہو چکا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بہت شکریہ۔اب تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہو چکا ہے۔اب چودھری محمد اسداللہ مجلس قائمہ برائے کامرس اینڈ انویسٹمنٹ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحاریک پیش کریں۔جی، چودھری محمد اسداللہ!

رپورٹیں(توسیع)

مسودہ قانون پنجاب پبلک پارٹنرشپ آف انفراسٹرکچر مصدرہ 2009 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے کامرس اینڈانویسٹمنٹ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

چودھری محمد اسداللہ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

The Punjab Public Partnership for Infrastructure Bill, 2009 (Bill No 29 of 2009)
کے بارے میں مجلس قائمہ برائے کامرس اینڈ انوسٹمنٹ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

The Punjab Public Partnership for Infrastructure Bill, 2009 (Bill No 29 of 2009)
کے بارے میں مجلس قائمہ برائے کامرس اینڈ انوسٹمنٹ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

The Punjab Public Partnership for Infrastructure Bill, 2009 (Bill No 29 of 2009)
کے بارے میں مجلس قائمہ برائے کامرس اینڈ انوسٹمنٹ کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر:اب شیخ علاؤالدین مجلس قائمہ برائے انڈسٹریز کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔ جی، شیخ علاؤالدین صاحب!

شیخ علاؤالدین:جناب سپیکر!میں پہلے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ تحاریک التوائے کار کا جو وقت تھا پہلے دو تین دن میں بھی پتا نہیں کہاں چلا گیا اور اس میں میری بڑی اہم Adjournment Motions ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر:آپ آفس میں مل لیجئے گا۔ان کو pending کروالیں گے۔

شیخ علاؤالدین:جناب سپیکر!آپ کہہ دیں کہ ساری pending کی جائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر:جی، میں نے کہہ دیا ہے۔اب رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون سستی روٹی اتھارٹی مصدرہ 2009 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے انڈسٹریز کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

شیخ علاؤالدین:جناب سپیکر!میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

The Sasty Roti Authority Bill, 2009 (Bill No 28 of 2009)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے انڈسٹریز کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر:یہ تحریک پیش کی گئی ہے:

The Sasty Roti Authority Bill, 2009 (Bill No 28 of 2009)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے انڈسٹریز کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی اب سوال یہ ہے کہ:

The Sasty Roti Authority Bill, 2009 (Bill No 28 of 2009)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے انڈسٹریز کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی
میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اب جناب محمد نوید انجم مجلس قائمہ برائے کان کنی و معدنیات کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔ جی، محمد نوید انجم صاحب!

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن مصدرہ 2009 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے کانکنی و معدنیات کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

جناب محمد نوید انجم: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

The Punjab Mineral Development Corporation (Amendment) Bill, 2009 (Bill No 17 of 2009)
کے بارے میں مجلس قائمہ برائے کانکنی و معدنیات کی رپورٹ ایوان میں پیش
کرنے کی میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے:

The Punjab Mineral Development Corporation (Amendment) Bill, 2009 (Bill No 17 of 2009)
کے بارے میں مجلس قائمہ برائے کانکنی و معدنیات کی رپورٹ ایوان میں پیش
کرنے کی میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی اب سوال یہ ہے کہ:

The Punjab Mineral Development Corporation (Amendment) Bill, 2009 (Bill No 17 of 2009)
کے بارے میں مجلس قائمہ برائے کان کنی و معدنیات کی رپورٹ ایوان میں پیش
کرنے کی میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اب جناب اعجاز احمد خان مجلس قائمہ برائے قانون و پارلیمانی امور کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔ جی، اعجاز احمد خان صاحب!

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں ترمیم کے نوٹس کی تحریک کے بارے میں مجلس قائمہ برائے قانون و پارلیمانی امور کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

جناب اعجاز احمد خان: جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

The notice of motion to amend the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 under rule 244(a) of the said rules

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے قانون و پارلیمانی امور کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے۔

The notice of motion to amend the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 under rule 244(a) of the said rules

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے قانون و پارلیمانی امور کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اب سوال یہ ہے کہ:

The notice of motion to amend the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 under rule 244(a) of the said rules

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے قانون و پارلیمانی امور کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 15۔دسمبر 2009 تک توسیع کر دی جائے۔

(تحریک منظور ہوئی)

سرکاری کارروائی

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔
Now, we take up the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, 2009 (Bill No. 20 of 2009). Minister for Law!

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرہ بازی)

مسودہ قانون زیر غور لانے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Sir, I move:

> "That the requirements of rule 95(3) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and all other relevant provisions of the rules ibid may be dispensed with under Rule 234 of the rules ibid, for consideration and passage of the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, 2009."

MR. ACTING SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rule 95(3) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and all other relevant provisions of the rules ibid may be dispensed with under Rule 234 of the rules ibid, for consideration and passage of the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, 2009."
>
> As there is no opposition to it, the motion moved and the question is:
>
> "That the requirements of rule 95(3) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and all other relevant provisions of the rules

ibid may be dispensed with under Rule 234 of the rules ibid, for consideration and passage of the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, 2009."

(The motion was carried)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR. ACTING SPEAKER: Minister for Law may move the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, 2009.

مسودہ قانون (ترمیم) کچی آبادیاں پنجاب مصدرہ 2009

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMNETARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Sir, I move:

"That the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, 2009, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once."

MR. ACTING SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, 2009, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once."

There is an amendment in this motion. This amendment is from Mr. Muhammad Mohsin Khan Leghari. Mr. Muhammad Mohsin Khan Leghari may move it.

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے لاء منسٹر گو، لاء منسٹر گو کی مسلسل نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محسن لغاری صاحب!

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر!۔۔۔

سید زعیم حسین قادری: جناب سپیکر! یہ تو آپس میں بات نہیں کر سکتے انہوں نے کیا بات کرنی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، نہیں۔ ابھی بل پیش ہو رہا ہے۔ ذرا تشریف رکھیں۔

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: بولیں!

سید زعیم حسین قادری: جناب سپیکر! ایک تو ہراج صاحب کی طرف سے آپ کی ذات پر عدم اعتماد کیا گیا میں اس کی مذمت کرتا ہوں۔ دوسری بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے یہ کہا کہ یہ لاء منسٹر صاحب سے جواب نہیں لیں گے میں بات کروں گا تو یہ کہیں گے کہ ذومعنی گفتگو ہوتی ہے، اگر انہوں نے لاء منسٹر صاحب سے جواب نہیں لینا تو پھر یہ تو کوئی طریقہ نہیں ہے۔ نمبر تین اس ہاؤس کا ایک decorum ہے کہ desk thumping کر سکتے ہیں، جب ایک قانونی چیز موجود ہے تو کاغذوں کے ذریعے ڈھول بجانے کی کیا ضرورت ہے؟ کل یہ ڈفلیاں اور طبلے لے کر اندر آ جائیں گے یہ ہاؤس ہے پلیز! یہ اس کا خیال کریں۔ یہ بالکل بات کریں اگر ہمیں بات کرنے دیں گے تو ہم ان کو بات کرنے دیں گے۔ یہ تو کوئی بات نہیں ہے کہ لاء منسٹر کھڑے ہوتے ہیں تو یہ وہاں سے دف بجانا شروع کر دیتے ہیں۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے لاء منسٹر گو، لاء منسٹر گو کی مسلسل نعرہ بازی)

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! میں نے ایک amendment دی ہے جس میں لکھا ہوا ہے۔

I move:

"That the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development be referred to a Select Committee, consisting of the following members with instructions to report by 30 December 2009:

Mr. Shahid Mehmood Khan, Malik Muhammad Aamir Dogar, Dr. Farukh Javed, Malik Muhammad Nawaz, Malik Khurram Ali Khan, Mr. Shahan Malik, Ms. Azma Zahid Bokhari, Ch. Sher Ali Khan, Rana Ejaz Ahmad Noon, Mr. Muhammad Mohsin Khan Leghari."

MR. ACTING SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development be referred to a Select Committee, consisting of the following members with instructions to report by 30 December 2009:-

Mr. Shahid Mehmood Khan, Malik Muhammad Aamir Dogar, Dr. Farukh Javed, Malik Muhammad Nawaz, Malik Khurram Ali Khan, Mr. Shahan Malik, Ms. Azma Zahid Bokhari, Ch. Sher Ali Khan, Rana Ejaz Ahmad Noon, Mr. Muhammad Mohsin Khan Leghari."

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Sir, I oppose it.

جناب قائم مقام سپیکر: جی، لغاری صاحب!

جناب محمد محسن خان لغاری: جناب سپیکر! میں نے یہ amendment اس لئے جمع کروائی ہے کہ آج کا اخبار یہ کہتا ہے کہ جمعہ والے دِن کمیٹی کی میٹنگ ہوئی ہے۔ ایک گھنٹے کے اندر کمیٹی کا اجلاس بُلایا گیا ہے۔ کمیٹی میں چیئرمین elect کیا گیا اور دو بل ایک kite flying کا اور کچی آبادی کا، یہ دو بِل پاس کئے گئے ہیں ان کی رپورٹس چھپی ہیں اور وہ رپورٹس lay ہو گئی ہیں۔ آج کا یہ اخبار واضح کہتا ہے کہ جب اخبار

نوٹس نے ان ممبران سے پوچھا تو ان میں سے کسی کو بھی علم نہیں ہے کہ اس بل میں کیا بات ہوئی ہے اور لوگوں نے یہ بھی deny کیا ہے کہ This was never tabled in that committee انہوں نے کہا کہ کمیٹی کی میٹنگ تھی اس میں ایک سینئر رکن آئے اور انہوں نے آکر کہا کہ کورم کا مسئلہ ہے سب واپس آ جائیں۔ یہ بل discuss نہیں ہوا اور اس اسمبلی کے جو کمیٹی کے ممبران ہیں جن کو اس اخبار نے quote کیا ہے اس میں چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب ہیں، جنہوں نے کہا کہ ان کو اس بارے میں کچھ پتا نہیں۔ اس کے بعد ناظم حسین شاہ صاحب ہمارے سینئر ممبر ہیں انہوں نے کہا کہ وہ ہاؤس میں موجود تھے اور ان کو بلایا نہیں گیا اور یہ پاس ہو گیا۔ اس کے بعد ثناء اللہ مستی خیل صاحب ہیں انہوں نے کہا کہ ان کی طبیعت خراب تھی انہوں نے میٹنگ ہی attend نہیں کی اس کے بعد حفیظ خان صاحب ہیں ان کو بھی اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔ rules کی violation کر کے ایک گھنٹے کے اندر یہ بل پاس کیا گیا ہے اس لئے میں عرض کر رہا ہوں کہ یہ جو Select Committee ہے اس کمیٹی نے پچھلی دفعہ جو لوکل گورنمنٹ کی کمیٹی تھی جنہوں نے اس بل پر کافی serious deliberations کی تھیں اس کمیٹی میں سے تین ممبران دوبارہ اسمبلی کے ممبر بنے ہیں اس میں سے ایک میں ہوں، اعجاز نون صاحب ہیں اور ملک نواز صاحب ہیں۔ ہم لوگ بھی اس میں شامل ہوں ہمیں اس بل کا background پتا ہے تاکہ ہم اس کو discuss کر سکیں۔ یہ amentment مورخہ 13-02-07 کو کمیٹی کے سامنے پیش ہوئی تھی اور اس کی پہلی میٹنگ 7۔ جولائی کو ہوئی تھی۔ جب ہم نے یہ رپورٹ مانگی کہ کہاں کہاں پر کچی آبادی کے حقوق دیئے جا رہے ہیں تو جو زمینیں identify کی گئیں ان میں evacuee trust property تھی، سنٹرل گورنمنٹ کی تھی، اوقاف کی تھی، ریلوے کی تھی وہ زمین جو کہ حکومت پنجاب کی ملکیت ہی نہیں، جو ہماری ہے ہی نہیں، ہم کیسے وہ زمین کسی کو دے سکتے ہیں؟ ریلوے کی زمین حکومت پنجاب کی زمین نہیں ہے، اوقاف کی زمین کے بارے میں سپریم کورٹ کے decisions ہیں کہ اوقاف کی زمین کی مالک حکومت نہیں ہے اس کو وہ lease پر دے سکتی ہے یا اس پر کوئی monitory benefit لے کر اس کو خرچ کر سکتی ہے لیکن وہ کسی کو دے نہیں سکتی۔ یہ عجلت میں کی گئی قانون سازی جو کہ ایک گھنٹے کے اندر کی گئی ہے This is not good legislation. میری آپ سے استدعا ہے کہ اس میں ارب ہا روپے کی سرکاری پراپرٹی دی جا رہی ہے۔ ہم اس کی تحقیق تو کریں کہ کیا واقعی غریب لوگوں کو کچی آبادیوں کی زمین دی جا رہی ہے یا ان لوگوں کی آڑ میں مختلف قبضہ گروپوں نے اس زمین پر قبضہ کیا ہے اور اب وہ regularize ہو کر ان کو مل جائے

گی۔ میری آپ سے استدعا ہے اور آپ کے through سارے ہاؤس سے استدعا ہے کہ جب ہمارا کہیں ذاتی مسئلہ ہوتا ہے تو ہم ایک ایک مرلہ پر بندوقیں نکال لیتے ہیں اور مرنے مارنے پر تیار ہو جاتے ہیں اور یہ ہزار ہا مرلے کنال حکومتی زمین بغیر کسی تحقیق کے دی جا رہی ہے۔ اس کو ہم personal نہ لیں اس کو اس طرح نہ کریں کہ ہم نے یہ بل ضرور پاس کرنا ہے۔ سپریم کورٹ کی طرف سے جو حکم آیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ amendments کو اسمبلی میں پیش کیا جائے۔ ان کو پاس کرنے کے لئے نہیں کہا گیا اس لئے اگر ہم یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم نے اس کو ضرور پاس کرنا ہے تو اس کو پاس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خدارا! میری آپ سے استدعا ہے کہ اس کو consider کریں اور اس کو کمیٹی کے اندر اچھی طرح سے thrash out کیا جائے تاکہ ہمارے اوپر جو اتنی بڑی ذمہ داری ہے، جو ہم غریب لوگوں کی مدد کرنے کی نیت سے کر رہے ہیں اس کو لوگ exploit کر کے فائدہ نہ اٹھائیں۔ میری آپ سے اور سب بھائی، بہنوں سے یہی گزارش ہے کہ ٹھنڈے دل سے سوچیں اس لئے مخالفت نہ کریں کہ اپوزیشن میں سے کسی نے بات کی ہے۔ یہ حکومت کی ارب ہا روپے کی پراپرٹی ہے جو دی جا رہی ہے۔ آپ سب سے میری گزارش ہے کہ اس میں میرا ساتھ دیں۔ شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ جو آرڈیننس ہے یہ ہماری legislation نہیں ہے بلکہ یہ آرڈیننس پہلے سے چل رہا تھا ہم اسے اسمبلی میں لے کر آئے ہیں اور سپریم کورٹ کے 31۔ جولائی کے فیصلے کی رو سے لے کر آئے ہیں۔ یہ آرڈیننس جس وقت نافذ ہوا تھا اس وقت رابرٹ کی باقیات کی حکومت تھی اور رابرٹ کی باقیات کی طرف سے آرڈیننس جاری ہوا۔ انہوں نے ناجائز قبضہ کرنے کے لئے اور قبضہ مافیا کے لئے یہ بل بنایا تھا۔ اس وقت قبضہ مافیا، چوروں اور ڈاکوؤں کی حکومت تھی، یہ ان کی طرف سے لایا ہوا آرڈیننس ہے، یہ ہم لے کر نہیں آئے۔ ہم صرف 31۔ جولائی کے فیصلے کی وجہ سے پیش کر رہے ہیں اور اس پر رابرٹ کی باقیات کو شرم کرنی چاہئے کہ یہ کس غلط طریقے سے اس قانون کو لائے تھے۔ ہم اس بل کو سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے لائے ہیں۔ اس کو کسی وقت بھی amend کیا جا سکتا ہے۔ میں نے محسن لغاری صاحب سے کہا ہے کہ آپ پرنسپل بل میں جو ترمیم بطور پرائیویٹ ممبر لائیں گے میں اسے accept کروں گا۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے لاء منسٹر گو، لاء منسٹر گو کی مسلسل نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر قانون صاحب فرما رہے ہیں کہ آپ پرائیویٹ بل پر ترمیم لے آئیں۔

The amendment moved and the question is:

> "That the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development be referred to a Select Committee, consisting of the following members with instructions to report by 30 December 2009:-
>
> Mr. Shahid Mehmood Khan, Malik Muhammad Aamir Dogar, Dr. Farukh Javed, Malik Muhammad Nawaz, Malik Khurram Ali Khan, Mr. Shahan Malik, Ms. Azma Zahid Bokhari, Ch. Sher Ali Khan, Rana Ejaz Ahmad Noon, Mr. Muhammad Mohsin Khan Leghari."

(The motion was lost)

MR. ACTING SPEAKER: Now, the motion moved and the question is:

> "That the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, 2009, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once."

(The motion was carried)

MR. ACTING SPEAKER: Now, we take up the Bill clause by clause.

CLAUSE-2

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 2 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-3

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 3 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-4

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 4 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 4 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-5

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 5 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 5 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-6

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 6 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 6 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-7

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 7 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 7 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-8

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 8 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 8 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-9

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 9 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 9 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-10

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 10 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 10 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-11

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 11 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 11 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-1

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 1 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

PREAMBLE

MR. ACTING SPEAKER: Now, the preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That preamble of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

LONG TITLE

MR. ACTING SPEAKER: Now, the long title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That long title of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion is carried)

MR. ACTING SPEAKER: Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Sir, I move:

"That the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, 2009 be passed."

MR. ACTING SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, 2009 be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Katchi Abadis (Amendment) Bill, 2009 be passed."

(The Bill is passed)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

مسودہ قانون پنجاب ہیلتھ کیئر مصدرہ 2009

MR. ACTING SPEAKER: Now, Minister for Law to introduce the Punjab Health Care Bill, 2009. To introduce the Punjab Health Care Bill, 2009.

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Sir, I move to introduce the Punjab Health Care Bill, 2009.

MR. ACTING SPEAKER: The Punjab Health Care Bill, 2009 has been introduced in the House under rule 91(5) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and is referred to the Standing Committee on Health for report up to 15th December 2009. Now, We take up the Punjab Prohibition of Kite Flying (Amendment) Bill, 2009 (Bill No. 22 of 2009). Minister for Law!

مسودہ قانون زیر غور لانے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Sir, I move:

> "That the requirements of rule 95(3) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and all other relevant provisions of the rules ibid may be dispensed with under Rule 234 of the rules ibid, for consideration and passage of the Punjab Prohibition of Kite Flying (Amendment) Bill, 2009."

پارلیمانی سیکرٹری برائے صنعت (جناب محمد تجمل حسین): جناب والا! ایک منٹ مجھے بھی دے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس کے بعد آپ کو floor دوں گا۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے لاء منسٹر گو، لاء منسٹر گو کی مسلسل نعرہ بازی)

The motion moved is:

> "That the requirements of rule 95(3) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and all other relevant provisions of the rules ibid may be dispensed with under Rule 234 of the rules ibid, for consideration and passage of the Punjab Prohibition of Kite Flying (Amendment) Bill, 2009."

As there is no opposition to it therefore the motion moved and the question is:

> "That the requirements of rule 95(3) of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and all other relevant provisions of the rules ibid may be dispensed with under Rule 234 of the rules ibid, for consideration and passage of the Punjab Prohibition of Kite Flying (Amendment) Bill, 2009."

(The motion was carried)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون (ترمیم) امتناع پتنگ بازی پنجاب مصدرہ 2009

MR. ACTING SPEAKER: Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Sir, I move:

> "That the Punjab Prohibition of Kite Flying (Amendment) Bill, 2009, as recommended by the

Standing Committee on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once."

MR. ACTING SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Prohibition of Kite Flying (Amendment)…

ایک معزز ممبر نے ابھی مجھے point out کیا ہے کہ نعت رسول مقبولﷺ لکھا ہوا ہے اور اپوزیشن کے معزز اراکین کی طرف سے یہ کاغذات نیچے پھینکے گئے ہیں۔ اسمبلی سٹاف فوراً یہ کاغذات اٹھائے۔ یہ انتہائی شرم کی بات ہے۔ یہ کاغذات اٹھائے جائیں جن کے اوپر نعت رسول مقبولﷺ لکھا ہوا ہے۔ فوری طور پر یہ کاغذات اٹھائے جائیں۔ شرم آنی چاہئے کہ نعت رسول مقبولﷺ لکھے ہوئے کاغذ آپ لوگوں نے نیچے پھینکے ہیں۔ یہ نعت رسولﷺ والے کاغذ ذرا مجھے بھی لا کر دکھائیں۔

یہ انتہائی شرم کی بات ہے کہ نعت رسول مقبولﷺ کو اس floor پر پھینکا گیا ہے۔ یہ اجازت کبھی نہیں دی جائے گی۔ یہ انتہائی غلط حرکت ہے جو اپوزیشن نے کی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک غلط بات ہے۔ آپ لوگوں کو شرم آنی چاہئے۔ فوری طور پر اس کو اٹھایا جائے۔

(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے گستاخ رسول شرم کرو، شرم کرو کی نعرہ بازی)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "گو لاء منسٹر گو" کی نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: رانا تجمل صاحب! تشریف رکھیں۔

The motion moved is:

"That the Punjab Prohibition of Kite Flying (Amendment) Bill, 2009, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once." There is an amendment in this motion. The amendment is from Mr. Muhammad Mohsin Khan Leghari. He is not present. As there is no

amendment therefore come to the motion moved and the question is:

"That the Punjab Prohibition of Kite Flying (Amendment) Bill, 2009, as recommended by the Standing Committee on Local Government and Rural Development, be taken into consideration at once."

(The motion was carried)

MR. ACTING SPEAKER: Now, we take up the Bill clause by clause.

CLAUSE-2

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 2 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-3

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 3 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 3 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-4

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 4 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 4 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-5

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 5 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 5 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-6

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 6 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 6 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-7

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 7 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 7 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-8

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 8 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 8 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-9

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 9 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 9 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-10

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 10 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 10 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-11

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 11 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 11 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

CLAUSE-1

MR. ACTING SPEAKER: Now, clause 1 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That clause 1 of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

PREAMBLE

MR. ACTING SPEAKER: Now, the preamble of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That preamble of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

LONG TITLE

MR. ACTING SPEAKER: Now, the long title of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

"That long title of the Bill do stand part of the Bill."

(The motion was carried)

MR. ACTING SPEAKER: Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS (Rana Sana Ullah Khan): Sir, I move:

"That the Punjab Prohibition of Kite Flying (Amendment) Bill, 2009 be passed."

MR. ACTING SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Prohibition of Kite Flying (Amendment) Bill, 2009 be passed."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Prohibition of Kite Flying (Amendment) Bill, 2009 be passed."

(The Bill is passed)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "گولاء منسٹر گو" کی نعرہ بازی)

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی چودھری صاحب!

وزیر جیل خانہ جات (چودھری عبدالغفور): بہت شکریہ، جناب سپیکر! آج اس اسمبلی کے floor پر پنجاب کے عوام جو کچھ دیکھ رہے ہیں میں اس سلسلے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ:

زہر کو امرت کہو نہ سانپ کو مور کہو
اس گھر کو بچانا ہے تو پھر چور کو چور کہو
انساں کو تو سبھی انساں کہتے ہیں
پر آدم خور کو تو آدم خور کہو

جناب سپیکر! اس ملک اور اس شہر لاہور کی سڑکوں پر میراتھن ریس کروانے والے، جامعہ حفصہ، وانا اور وزیرستان پر بمباری کروانے والے لوگ آج اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کے لئے اسمبلی

میں تماشا کر رہے ہیں۔ہم تو سمجھتے تھے کہ یہ اپنی کی ہوئی غلطیوں پر شرمسار ہوں گے اور قوم سے معافی مانگیں گے۔اس ملک اور قوم کی روح پر انہوں نے جو گہرے زخم لگائے اس پر ان کو شرم آنی چاہئے۔ جب بھی ڈکٹیٹر مشرف کا نام آتا ہے تو وہ کونسی تکلیف ہے جو ان کو چین نہیں لینے دیتی؟ میں آج اس floor پر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہم نے اس قوم سے جو وعدے کئے تھے کہ ہم عوام کی لوٹی ہوئی دولت لٹیروں کے پیٹ پھاڑ کر واپس لے لیں گے اور وہ عوام کے قدموں میں نچھاور کریں گے۔اگر ایسا پہلے دن ہو جاتا اور اس ملک اور قوم کو گہرے زخم لگانے والوں کا احتساب ہو جاتا تو آج ہمیں یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔آج فیصلہ کرنے کا وقت آ گیا ہے۔اب ہمیں فیصلہ کرنا ہے کہ اس ملک اور قوم کو لوٹنے والوں کا احتساب ہونا ہے،اب مشرف اور اس کی باقیات کا سیاست کے اندر role ختم ہو گیا ہے اور اب اس ملک کی سیاست میں ان کا کوئی role نہیں ہے۔پاکستان اور پنجاب کی عوام نے ان کی سیاست کرنے کا حق ختم کر دیا ہے۔

جناب سپیکر!آج یہ کس منہ سے بات کرتے ہیں،یہ اسی forum پر ہمارے ممبران کے ساتھ کیا کرتے رہے ہیں؟آپ کو بھی اسمبلی کے اندر سے گرفتار کروایا گیا اور بھی ہمارے بہت سے ممبران کو گرفتار کروایا جاتا رہا۔انھوں نے اس ملک اور قوم پر بڑے ظلم کئے ہیں۔

(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے نعرہ تکبیر اللہ اکبر،نعرہ رسالت یارسول اللہ،
غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے کی نعرہ بازی)

چودھری علی اصغر منڈا(ایڈووکیٹ): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی،بولیں۔

چودھری علی اصغر منڈا(ایڈووکیٹ): جناب سپیکر!آج کا ایجنڈا دیکھیں اس پر نبی پاکﷺ کا مبارک نام درج ہے لیکن اپوزیشن اراکین نے وہ پھاڑا ہے اور نعوذ باللہ اس کی توہین کی ہے تو میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ توہین رسالت کے قانون کو سامنے رکھتے ہوئے،اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین اور اسمبلی کے قواعد و ضوابط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ہم اس پر قرارداد بھی لے کر آتے ہیں۔اس قرارداد کو منظور فرمایا جائے۔توہین رسالت کرنے پر ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔(قطع کلامیاں)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "یہ جھوٹ بول رہے ہیں"
کی آوازیں اور وزیر قانون کے خلاف نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، نوید انجم صاحب!

جناب محمد نوید انجم: مہربانی۔ جناب سپیکر! یہ گستاخ رسول ﷺ ہیں اس لئے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ انہیں اسمبلی سے باہر بھیج دیجئے۔ چودھری ظہیر الدین کے ممبران نے یہ گستاخی کی ہے۔ ہم اس چیز کو برداشت نہیں کریں گے۔ ہم ہر چیز کو برداشت کر سکتے ہیں مگر گستاخ رسول کو برداشت نہیں کریں گے۔ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ انہیں فوری طور پر اسمبلی سے باہر نکال دیا جائے۔ انہیں اس چیز کا احساس ہی نہیں ہے کہ ہم کس ہستی کے بارے میں ایسی حرکت کر رہے ہیں۔ یہ صرف اپنے ذاتی ایجنڈے پر آئے ہیں۔ انہیں دین کا پتا ہے اور نہ انہیں دنیا کا پتا ہے۔ میری درخواست ہے کہ آپ ان لوگوں کو اسمبلی سے باہر نکال دیں کیونکہ یہ گستاخ رسول ہیں۔ یہ سارا media دیکھ رہا ہے، انہوں نے آج جو حرکت کی ہے وہ معافی کے قابل نہیں ہے۔ ہم اپنی ذات کے بارے میں تو کوئی بات برداشت کر سکتے ہیں لیکن نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس کے بارے میں ہم کوئی ایسی حرکت برداشت نہیں کر سکتے۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "یہ جھوٹ بول رہے ہیں" کی آوازیں)

(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اختلاف ایجنڈے کے کاغذات پھاڑ کر پھینکتی رہیں)

ان کی بے شرمی اور ہٹ دھرمی دیکھیں کہ مسلسل کاغذ پھاڑ کر پھینک رہی ہیں اور بولتی جا رہی ہیں۔ آپ دیکھیں کہ یہ کیا کر رہے ہیں۔ توبہ استغفار۔ انہیں ہوش کے ناخن لینے چاہئیں۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ انہیں اسمبلی سے باہر نکال دیں۔

ڈاکٹر سامیہ امجد: پوائنٹ آف آرڈر۔ یہ جھوٹ بول رہے ہیں، ایجنڈے کا پہلا صفحہ ہم نے اتار لیا تھا اور یہ اس وقت میرے ہاتھ میں ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز خاتون ممبر حزب اختلاف نے باقاعدہ کاغذ لہراتے ہوئے دکھایا)

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔ جی، خواجہ سلمان صاحب!

خواجہ سلمان رفیق: جناب سپیکر! اس ہاؤس میں دو چار دن سے جو گفتگو چل رہی ہے، جو بھی اختلاف چل رہا ہے اس میں ہمیں اس حد تک نہیں جانا چاہئے کہ وہ شخصیت جس کے لئے یہ کائنات اور دنیا وجود میں آئی ہے اس کے نام کی بے حرمتی کریں۔ یہ مناسب نہیں ہے کہ ہم بے خبری یا غلط فہمی میں ان کے نام کی بے حرمتی کریں۔ جس کاغذ پر ان کا نام مبارک لکھا ہوا ہے اگر اسے پھاڑ کر ہم نیچے پھینکیں گے تو یہ مناسب نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ ہم دشمنی اور سیاسی اختلاف میں اس حد تک آگے نہ چلے جائیں۔

معزز ممبران حزب اقتدار: شیم، شیم۔

خواجہ سلمان رفیق: جناب سپیکر! ہمیں عوام نے اس ایوان میں اس لئے نہیں بھیجا کہ ہم حضور اکرم ﷺ کے نام اور قرآن کریم کے الفاظ کو اس ایوان میں پھاڑ کر پھینکیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، رانا ارشد صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! یہ دیکھیں، ان کاغذات پر رسول کریم ﷺ کا نام مبارک لکھا ہوا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر نے پھٹے ہوئے کاغذات ایوان میں دکھائے)

سرکار دو عالم ﷺ کے لئے ہم کسی چیز پر compromise نہیں کریں گے۔ اگر یہ اتنے اندھے ہو گئے ہیں، ان کو کوئی چیز نظر نہیں آتی تو پھر ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کے خلاف ناموس رسالت کا مقدمہ درج کروایا جائے۔ بطور مسلمان ہمارا یہ مطالبہ ہے کہ اپوزیشن کے ارکان جو کہ اتنے اندھے ہو چکے ہیں، انہیں کچھ نظر نہیں آ رہا ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ یہ اپنے گریبانوں میں جھانکیں۔ یہ تمام حدود cross کر چکے ہیں۔ ہم مسلمان ہیں اور کسی صورت بھی ان کی یہ بدمعاشی نہیں چلنے دیں گے۔

وزیر خزانہ و منصوبہ بندی (جناب تنویر اشرف کائرہ): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: رانا تجمل صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ پہلے وزیر خزانہ صاحب بات کر لیں۔

وزیر خزانہ و منصوبہ بندی (جناب تنویر اشرف کائرہ): جناب سپیکر! محسن لغاری صاحب اور اپوزیشن کے دوسرے ممبران کی طرف سے کہا گیا کہ این۔ایف۔سی ایوارڈ کے بارے میں ہاؤس کو آگاہ کیا جائے۔ یہ ایک بہت ہی اہم مسئلہ ہے۔ میں آپ کی اجازت سے این۔ایف۔سی ایوارڈ کے حوالے سے ایک مفصل رپورٹ پیش کرنا چاہتا ہوں۔

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! چودھری ظہیر الدین صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ ذرا آپ تشریف رکھیں۔ جی، چودھری صاحب!

قائد حزب اختلاف (چودھری ظہیر الدین خان): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ نبی کریم ﷺ پر ہماری جان قربان، ہمارے ماں باپ قربان۔ حکومت اب اوچھے ہتھکنڈوں پر اُتر آئی ہے۔ کوئی ایسا واقعہ نہیں ہوا۔ آپ کو پارٹی بنایا جا رہا ہے۔ آپ اس میں پارٹی بننے سے بچیں۔ میں یہاں

پر اپنے تمام ساتھیوں کی طرف سے کہتا ہوں کہ رسالت مآب حضرت محمد ﷺ پر ہماری جانیں اور ماں باپ قربان۔آپ کو پارٹی بنایا جا رہا ہے، آپ اس میں پارٹی مت بنیں کیونکہ یہ غلط ہے۔آج ہم کہتے ہیں کہ یہ حکومت غلط کر رہی ہے۔ہم رسالت مآب حضرت محمد ﷺ پر تو اپنی جانیں قربان کر دیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر خزانہ صاحب! میرا خیال ہے کہ آپ جو رپورٹ پیش کرنا چاہتے ہیں وہ اگلے اجلاس میں کر لیجئے گا۔جی، چنیوٹی صاحب!

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: بہت شکریہ۔جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اپوزیشن کو اختلاف کرنے کا حق ہے لیکن آقائے نامدار حضرت محمد ﷺ ہم سب کے لئے انتہائی محترم ہیں۔انہوں نے جو حرکت کی ہے اس پر ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اب آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے۔گورنر پنجاب کی جانب سے درج ذیل order موصول ہوا ہے:

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP-Legis-1(72)/2009/131.Dated 9th November, 2009. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Salmaan Taseer**, Governor of the Punjab hereby prorogue the Provincial Assembly of the Punjab w.e.f. November 09, 2009 (Monday) on the conclusion of sitting on that day.

Dated Lahore, the 9th November, 2009

SALMAAN TASEER
Governor of the Punjab